السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت حالت حیض میں قرآن پاک کی تلاوت دیکھ کریا حفظ شدہ آیات پڑھ سکتی ہے؟ ازراہ کرم قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ عورت قرآن کریم کی زبانی تلاوت کر سکتی ہے۔ حائضہ کی تلاوتِ قرآن کریم کی ممانعت پر بعض روایات تو موجود ہیں لیکن وہ تمام روایات یا تو ضعیف ہیں یا ان میں حرمت کا واضح ثبوت موجود نہیں ہے۔ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حائضہ عورت اور جنبی شخص قرآن میں سے کچھ بھی نہ پڑھے" سنن ترمذی حدیث نمبر (131) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (595) سنن دار قطنی (1/117) سنن البیھقی (1/89). لیکن یہ حدیث ضعیف ہے کیونکہ اسماعیل بن عیاش حجازیوں سے روایت کرتے ہیں، اوراس کا حجازیوں سے روایت کرنا ضعیف ہے، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: حدیث کا علم رکھنے والوں کے ہاں بالاتفاق یہ حدیث ضعیف ہے۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: حائضہ عورت کی تلاوت کی ممانعت میں کوئی صریح اور صحیح نص نہیں ملتی۔ اوران کا کہنا ہے: یہ تو معلوم ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی عورتوں کو حیض آتا تھا، لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں قرآن کی تلاوت سے منع نہیں کیا، جس طرح کہ انہیں ذکرواذکار اور دعاء سے منع نہیں فرمایا۔ فلہذا حائضہ عورت زبانی تلاوت کر سکتی ہے۔ البتہ یہ امر کراہت سے خالی نہیں ہے۔ کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے: ''إِنِی کرہت أن أذکر اللہ إلا علی طھر'' (ابوداود: 17) ''بے شک مجھے یہ بات پسند ہے کہ پاکیزگی کی حالت کے سوا اللہ کا ذکر کروں۔'' جہاں تک قرآن کو دیکھ کر پڑھنے کا تعلق ہے تو راجح قول کے مطابق حائضہ عورت قرآن کو دیکھ کر پڑھ تو سکتی ہے لیکن وہ قرآن مجید کو چھونے سے گریز کرے۔ ارشاد باری تعالی ہے: لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ '' اسے پاکبازوں کے علاوہ اور کوئی نہیں چھوتا'' اس کا اس خط میں بھی ذکر ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو دے کر یمن کی طرف بھیجا تھا اس میں ہے: "پاک شخص کے علاوہ قرآن مجید کو کوئی اور نہ چھوئے" موطا امام مالک (1/199) سنن نسائی (8/57) ابن حبان حدیث نمبر (793) سنن بیھقی (1/87) اس لیے اگر حائضہ عورت قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا چاہے تو وہ اسے کسی منفصل چیز کے ساتھ پکڑے مثلا کسی پاک صاف کپڑے یا دستانے کے ساتھ، یا قرآن کے اوراق کسی لکڑی اور قلم وغیرہ کے ساتھ الٹائے، قرآن کی جلد کو چھونے کا حکم بھی قرآن جیسا ہی ہے۔

وباللہ التوفیق

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ